

الْمَعَارِجِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ایک طلب کرنے والے نے عذاب طلب
کیا جو نازل ہو کر رہے گا۔

سَأَلَ سَائِلٌ بِعَذَابٍ وَاقِعٍ ﴿١﴾

یعنی کافروں پر اور کوئی اسکو ٹال نہ سکے گا۔

لِلْكَافِرِينَ لَيْسَ لَهُ دَافِعٌ ﴿٢﴾

جو بندگیوں والے اللہ کی طرف سے نازل ہو گا۔

مِّنَ اللَّهِ ذِي الْمَعَارِجِ ﴿٣﴾

جسکی طرف روح القدس اور دوسرے فرشتے
چڑھتے ہیں اس روز نازل ہو گا جس کا طول
پچاس ہزار برس ہو گا۔

تَعْرُجُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ
كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ ﴿٤﴾

تو تم کافروں کی باتوں کو حوصلے کے ساتھ
برداشت کرتے رہو۔

فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيلًا ﴿٥﴾

لوگ اس دن کو دور سمجھتے ہیں۔

إِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ بَعِيدًا ﴿٦﴾

وَنَرَاهُ قَرِيبًا^ط

جبکہ ہماری نظر میں وہ قریب ہے۔

يَوْمَ تَكُونُ السَّمَاءُ كَالْمُهْلِ^{لا}

جس دن آسمان ایسا ہو جائے گا جیسے پگھلا ہوا
تانبا۔

وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ^{لا}

اور پہاڑ ایسے جیسے رنگین اون۔

وَلَا يَسْأَلُ حَمِيمٌ حَمِيمًا^{ج صلہ}

اور کوئی دوست کسی دوست کو نہ پوچھے گا۔

يُبْصِرُ وَهُمْ يُودُّ الْمُجْرِمَ لَوْ يَفْتَدِي^ط

حالانکہ ایک دوسرے کو سامنے دیکھ رہے ہوں
گے اس روز گنہگار چاہے گا کہ کسی طرح اس
دن کے عذاب کے بدلے میں سب کچھ
دیدے یعنی اپنے بیٹے۔

مِنْ عَذَابٍ يَوْمَئِذٍ^{لا}

اور اپنی بیوی اور اپنے بھائی۔

وَصَاحِبَيْهِ وَأَخِيهِ^{لا}

اور اپنا خاندان جس میں وہ رہتا تھا۔

وَفَصِيلَتِهِ الَّتِي تُؤْوِيهِ^{لا}

اور جتنے آدمی زمین پر ہیں غرض سب کو دے
ڈالے پھر اپنے آپکو عذاب سے پھڑالے۔

وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ^{لا}

يُنْجِيهِ^{لا}

كَلَّا إِنَّهَا لَنظِيَ^ط
٥

لیکن ایسا ہرگز نہیں ہو گا وہ بھڑکتی ہوئی آگ
ہے۔

نَزَّاعَةً لِّلشَّوْمِ^ط
٦

کھال ادھیر کر کلیجہ نکال لینے والی۔

تَدْعُوا مَنَ اَدْبَرَ وَتَوَلَّى^ط
٧

وہ ان لوگوں کو اپنی طرف بلائے گی جنہوں نے
دین حق سے اعراض کیا اور منہ پھیر لیا۔

وَجَمَعَ فَاوْعَى^ط
٨

اور مال جمع کیا پھر سینت سینت کر رکھا۔

اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوًا^ط
٩

کچھ شک نہیں کہ انسان کم حوصلہ پیدا ہوا ہے۔

اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعًا^ط
١٠

جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو گھبرا اٹھتا
ہے۔

وَاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوعًا^ط
١١

اور جب ملتا ہے اسکو مال تو بخیل بن جاتا ہے۔

اِلَّا الْمُصَلِّينَ^ط
١٢

مگر نماز ادا کرنے والے۔

الَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ
دَائِمُونَ^ط
١٣

جو نماز کا التزام رکھتے اور ہمیشہ پڑھتے ہیں۔

وَالَّذِينَ فِيْ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ

اور جنکے مال میں حصہ مقرر ہے۔

مَعْلُومٌ^{لاص}
۲۴

لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ^{لاص}
۲۵

یعنی مانگنے والے کا۔ اور نہ مانگنے والے کا۔

وَالَّذِينَ يُصَدِّقُونَ بِيَوْمِهِمُ^{لاص}
۲۶

اور جو روزِ جزا کو سچ سمجھتے ہیں۔

وَالَّذِينَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ
مُشْفِقُونَ^ج
۲۷

اور جو اپنے پروردگار کے عذاب سے خوف رکھتے ہیں۔

إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَأْمُونٍ^ج
۲۸

بیشک ان کے پروردگار کا عذاب ہے ہی ایسا کہ اس سے بے خوف نہ ہوا جائے۔

وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ
حَافِظُونَ^{لاص}
۲۹

اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

إِلَّا عَلَىٰ أَرْوَاحِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ
أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ^ج
۳۰

مگر اپنی بیویوں یا باندیوں سے کہ ان کے پاس جانے میں انہیں کچھ ملامت نہیں۔

فَمَنْ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ

اور جو لوگ ان کے سوا اور طریقے ڈھونڈیں تو وہ

حد سے نکل جانے والے ہیں۔

ع
الْعَادُونَ ﴿١٦﴾

اور جو اپنی امانتوں اور اپنے عہدیمان کا پاس کرتے ہیں۔

وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمْتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ ﴿١٧﴾

اور جو اپنی گواہیوں پر قائم رہتے ہیں۔

وَالَّذِينَ هُمْ بِشَهَادَتِهِمْ قَائِمُونَ ﴿١٨﴾

اور جو اپنی نماز کی پابندی کرتے ہیں۔

وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ﴿١٩﴾

یہی لوگ جنتوں میں عزت و اکرام سے ہوں گے۔

أُولَٰئِكَ فِي جَنَّاتٍ مُّكْرَمُونَ ﴿٢٠﴾

تو اے نبی ان کافروں کو کیا ہوا ہے کہ تمہاری طرف دوڑے چلے آتے ہیں۔

فَمَالِ الَّذِينَ كَفَرُوا قِبَلِكَ مَهْطَعِينَ ﴿٢١﴾

دائیں بائیں سے گروہ گروہ ہو کر جمع ہوتے جاتے ہیں۔

عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِينَ ﴿٢٢﴾

کیا ان میں سے ہر شخص یہ امید رکھتا ہے کہ
نعمت کے باغ میں داخل کیا جائے گا؟

أَيُّطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ أَنْ
يُدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيمٍ ﴿٣٨﴾

ہرگز نہیں ہم نے ان کو اس چیز سے پیدا کیا
ہے جسے یہ جانتے ہیں۔

كَلَّا إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُونَ ﴿٣٩﴾

پس مشرقوں اور مغربوں کے مالک کی قسم کہ
ہم طاقت رکھتے ہیں۔

فَلَا أَقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ
إِنَّا لَقَدِيرُونَ ﴿٤٠﴾

یعنی اس بات پر کہ ان سے بہتر لوگ بدل
لائیں۔ اور ہم عاجز نہیں ہیں۔

عَلَىٰ أَنْ نُبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ وَمَا نَحْنُ
بِمَسْبُوقِينَ ﴿٤١﴾

تو اے پیغمبر انکو باطل میں پڑے رہنے اور
کھیل لینے دو یہاں تک کہ جس دن کا ان سے
وعدہ کیا جاتا ہے وہ انکے سامنے آجود ہو۔

فَذَرْهُمْ يَخُوضُوا وَيَلْعَبُوا حَتَّىٰ يُلْقُوا
يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوْعَدُونَ ﴿٤٢﴾

اس دن یہ قبروں سے نکل کر اس طرح دوڑیں
گے جیسے کسی مقابلے کے نشان کی طرف
دوڑے جا رہے ہوں۔

يَوْمَ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ سِرَاعًا
كَأَنَّهُمْ إِلَىٰ نُصُبٍ يُوفِضُونَ ﴿٤٣﴾

ان کی آنکھیں جھک رہی ہوں گی اور ذلت ان
پر چھا رہی ہوگی۔ یہی وہ دن ہے جس کا ان
سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ
ذَلِكَ الْيَوْمِ الَّذِي كَانُوا
يُوعِدُونَ^ع

